سوال

آئندہ پیش آنے والی مشکلات سے بچنے اور منگیتر کی حالت جاننے کے لیے اس کے ساتھ جانا چاہتی ہے

جواب

الحمد للہ.

اسلام نے والد کے لیے بیٹی کی شادی کے وقت اجازت لینی مشروع کی ہے چاہے وہ لڑکی کنواری ہو یا پہلے سے شادی شدہ اور لڑکی کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ رشتہ کے لیے آنے والے مرد کے بارہ میں معلومات حاصل کرے، معلومات حاصل کرنے کے لیے مختلف طریقوں سے اس کے بارہ میں پوچھا جاسکتا

مثلا لڑکی اپنے قریبی رشتہ داروں کو یہ کہے کہ وہ اس مرد کے دوست واحباب سے اس کے متعلق معلومات حاصل کریں کیونکہ دوسروں کی بنسبت اس کے دوسب واحباب جو کہ اس کے قریب رہتے ہیں زیادہ معلومات ہوں گی جو باقی لوگوں کے سامنے ظاہر نہیں ہوتیں۔

عقد نکاح سے قبل لڑکی کے لیے کسی بھی حالت میں لڑکے سے خلوت کرنی جائز نہیں، اور نہ ہی اس کے سامنے بے پردہ ہو کر آنا جائز ہے، اور یہ بھی معروف ہے کہ اس طرح کی ملاقاتوں میں لڑکے کی اصلیت اور طبیعت واضح نہیں ہوتی بلکہ وہ تکلف اور مجاملت سے کام لیتا ہے، اگر وہ لڑکی اس کے ساتھ خلوت

بہت ساری لڑکیاں اپنے منگیتروں کے ساتھ باہر نکلنے کی معصیت کرنے کے باوجود بھی کچھ حاصل نہیں کرسکیں بلکہ ان کے اس کام کا انجام انتہائی تکلیف دہ رہا انہیں سوائے معصیت اور خلوت اور اپنا آپ اسے پیش کرنے کے کچھ حاصل نہیں ہوا۔

کتنے ہی شیریں زبان میں کلام کرنے والے اپنی منگیتر کے جذبات سے کھیلتے اور اسے باہر لے کر نکلتے ہیں جس میں وہ اسے اپنا اچھا پہلو دکھانے کی کوشش کرتے ہیں، لیکن جب آپ اس کے بارہ میں لوگوں سے پوچھیں اور اس کے حالات کے بارہ میں دوسروں کے احساسات حاصل کریں تو کچھ مختلف قسم

اس لیے منگیتر کے ساتھ خلوت اور اس کے ساتھ نکلنے سے بھی یہ مشکل حل نہیں ہوگی، اگر ہم یہ فرض کریں کہ اس میں یہ فائدہ تو ہے کہ اس کی شخصیت نکھر کے سامنے آجاتی ہے، لیکن اس پر جو معصیت اور گناہ مرتب ہوتے ہیں جن کا انجام کوئی اچھا نہیں ہوتا یہ نقصان اس فائدہ سے بہت ہی زیادہ ہے، اسی

پھر ہم یہ بھی ضروری ہے کہ ہم ایک بہت ہی اہم معاملہ نہ بھولیں کہ شرعی عقد نکاح سے کے بعد رخصتی سے قبل عورت کے پاس بہت وقت ہوتا ہے کہ وہ مرد کی شخصیت کے بارہ میں معلومات حاصل کرے اور اس کے بارہ میں جس چیز کی تحقیق کرنا چاہے کر سکتی ہے، کیونکہ عقد نکاح کے بعد وہ اس سے خا

اگر اس عرصہ میں کسی ایسے معاملے کا انکشاف ہوجائے جسے وہ برداشت کرنے کی طاقت نہیں رکھتی تو اس سے خلع حاصل کر سکتی ہے، لیکن جب عقد نکاح سے قبل اس کے بارہ میں اچھے طریقے سے معلومات اکٹھی کرلی جائیں اور لوگوں اور اس کے اقرباء اور دوست واحباب سے پوچھ لیا جائے تو پھر غالب

ہم اللہ تعالی سے دعاگو ہیں کہ وہ آپ کے لیے اچھائی اور بھلائی اختیار کرے اور آپ جہاں بھی ہوں آپ کے لیے آسانی پیدا فرمائے، اور ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے۔

واللہ اعلم.

اسلام سوال وجواب

7492